درخت لگانے کے
فضائل وفوائد

08-July-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صُبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔[1]

شَفاعت کرے حَشْر میں جو رضاؔ کی   سِوا تیرے کِس کو یہ قُدرت مِلی ہے

(حدائقِ بخشش، ص188)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج ہمارے بیان کا موضوع ہے "**درخت لگانے کے فضائل و فوائد**" جس میں درخت لگانے کے فضائل اور اس کی احتیاطیں، درخت لگانے کے سائنسی فوائد، درخت لگانے کے معاشرتی اور معاشی فوائد، درخت لگانے کے متعلق اچھی اچھی نیتیں کیا ہو سکتی ہیں یہ سب سنیں گے اور اسی طرح وہ لوگ جن کے لئے درخت لگانا ممکن نہ ہو تو وہ کیا کریں؟؟ آیئے سب سے پہلے ایک حیران کن بات سنتے ہیں کہ اہلِ فارس کی عمریں طویل کیوں ہوتی تھیں؟

اہلِ فارس کی عمر طویل کیوں؟؟

1…مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی، 163/10، حدیث:17022

حضرتِ سَلمان فارِسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فارِس کے رہنے والے تھے۔ فارِس کے رہنے والے لوگوں کی عمریں طویل ہوتی تھی، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے مُفَسِّرین کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: فارِس کے بادشاہ نہروں کی کُھدائی اور شجرکاری میں بہت رَغبت رکھتے تھے اِسی وجہ سے ان کی عمریں بھی لمبی ہوا کرتی تھیں۔ ایک نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فارِس کے لوگوں کی لمبی عمر سے متعلق اللہ پاک کی بارگاہ میں اِستفسار کیا تو اللہ پاک نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ یہ لوگ میرے شہر کو آباد کرتے ہیں، اِسی وجہ سے یہ دُنیا میں زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں۔ حضرتِ اَمیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بھی اپنی آخری عمر میں کھیتی باڑی کا کام شروع کر دیا تھا۔

(تفسیرکبیر،پ١٢،ھود،تحت الآیۃ: ٦١، ٦/٣٦٧)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایت سے معلوم ہوا کہ صَحابۂ کِرام بھی شجرکاری کیا کرتے تھے۔ اگر ہم بھی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صَحابۂ کِرام کی اِن مُبارَک اَداؤں کو ادا کرنے کی نیت سے پودے لگائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ثواب پائیں گے۔ احادیثِ مبارکہ میں بھی کئی مقامات پر درخت لگانے کے اجرو ثواب کو بیان فرمایا ہے آیئے اس حوالے سے احادیثِ مبارکہ سنتے ہیں:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!

جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اس میں سے جو پرندہ یا انسان کھائے تو وہ اسکی طرف سے صدقہ شمار ہوگا۔ (مسلم،کتاب المساقات والمزارعۃ،باب فضل الغرس والمزارع،رقم ١٥٥٣،ص ٨٤٠)

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!

مسلمان جو کچھ اُگائے پھر اس میں سے کوئی انسان یا جانور یا پرندہ کھائے تو وہ اس کے لئے قیامت تک صدقہ ہوگا۔ (مسلم، کتاب المساقاۃ والمزارعۃ، باب فضل الغرس والزرع ،رقم ١٥٥٢ ،ص ٨٣٩)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!

جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صَبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اس (لگانے والے) کے لیے صَدَقہ ہے ۔(مسند امام احمد، حدیث عمرو بن القاری عن ابیه عن جدہ، ۵/ ۵٧۴، حدیث:١٦۵٨٦)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!

جس نے کسی ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی گھر بنایا یا ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی دَرخت اُگایا، جب تک اللہ پاک کی مخلوق میں سے کوئی ایک بھی اس میں سے نفع اُٹھاتا رہے گا تو اس (لگانے والے) کو ثواب ملتا رہے گا۔(مسند امام احمد، حدیث معاذ بن انس الجھنی، ۵/ ٣٠٩، حدیث:١۵٦١٦)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا نے کس قدر ترغیب دلائی ہے درخت لگانے کی اور اسے عمل کو زبردست صدقہ قرار دیا ہے جس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے مرحومین اور زندہ لوگوں کے کے ایصالِ ثواب کے لئے بھی درخت لگا سکتے ہیں جو کہ ایک بہترین صدقہ

جاریہ ہو گا۔ صدقۂ جاریہ سے مراد ایسا صدقہ جس کے فوائد صدقہ کرنے والے کے دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی برقرار رہیں وہ فوائد صدقہ کرنے والے کو بھی ملتے رہتے ہیں اور دیگر لوگوں کو بھی، اس کا فائدہ لگانے والے کو اس طرح ہو گا کہ جب تک وہ درخت لوگوں کو فائدہ پہنچاتا رہے گا اس کو بھی ثواب ملتا رہے گا اور لوگوں کو فائدہ اس طرح ہو گا کہ جب تک وہ درخت قائم ہے لوگ اس درخت سے اس کی شاخوں اس کے پتوں سے اس کی ٹہنیوں سے اگر وہ پھل دار ہے تو اس پہ لگے پھل سے، اگر وہ ختم بھی ہو جائے تو اس کی لکڑی تک سے لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں گے، یعنی درخت اگر برقرار نہ بھی رہے تو بھی اس کا فائدہ لوگ اٹھاتے رہیں گے، ہمارے گھروں میں موجود لکڑی کے فرنیچر، وہ بیڈ جس پہ ہم آرام کرتے ہیں وہ اسی درخت کی مرہون منت تھا جو اب باقی نہیں رہا، وہ صوفہ جس پہ ہم سکون سے بیٹھتے ہیں، وہ ٹیبل جس پہ ہم اپنے سامان کو رکھتے ہیں، سب سے بڑھ کر وہ دروازے جو ہمارے کمروں یا گھروں کی زینت کا باعث بنتے ہیں یہ تمام کے تمام ہم اسی درخت کی لکڑی سے ہی حاصل کرتے ہیں انہی فوائد و ثمرات پیشِ نظر نبی پاک کے پیارے صحابہ نے عملی طور پر اس کار عظیم کا اقدام کیا جیسا کہ

شجرکاری اور صحابیِ رسول

حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایک مرتبہ اَخروٹ کا درخت لگا رہے تھے۔ قریب سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے آپ کو دیکھ کر کہا: **”حضور آپ تو بزرگی کی انتہا کو**

www.dawateislami.net

پہنچ چکے ہیں یعنی اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ آپ کا وقتِ وصال بہت قریب ہے، (اس کے باوجود بھی آپ درخت لگا رہے ہیں جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ) اس درخت کے پھل آپ نہیں بلکہ دوسرے کھائیں گے۔" حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس کی یہ بات سن کر ارشاد فرمایا: "**(ہمیں معلوم ہے کہ) پھل اور لوگ کھائیں گے (مگر اس کا) اَجر مجھے (میرے وصال کے بعد بھی) ملے گا۔** (شرح الطیبی، کتاب الزکوۃ، باب فضل الصدقۃ، 122/4، تحت الحدیث: 1900)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابی رسول نے کتنا خوبصورت جواب دیا کہ مجھے معلوم ہے کہ پھل اوروں نے کھانا ہے لیکن اس کا اجر و ثواب مجھے ملتا رہے گا۔ اے کاش کہ ہمیں بھی یہ نیک جذبہ مل جائے اور ہم بھی درخت لگانے کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے بن جائیں، ایک بات یاد رہے کہ پودے سے قد آور درخت بننے تک کا جو سفر ہے اس کی کچھ احتیاطیں بھی ہیں جن پر عمل لازمی ہے آیئے وہ احتیاطیں سنتے ہیں:

درخت لگانے کی احتیاطیں

پودے لگانے کے بعد ان کی نگہداشت رکھنا، ان کو وقت پر پانی دینا اور ان کے دَرخت بن جانے تک خوب اِحتیاط کرنا ضَروری ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ پودے چند ہی دِنوں میں مُرجھا کر ختم ہو جائیں گے یا پھر کسی جانور کی غذا بن جائیں گے۔ یاد رکھیے! پودے کی مِثال چھوٹے بچے کی طرح ہے، جس طرح والدین چھوٹے بچے کی ہر چیز کا خیال رکھتے ہیں اور خوب تَن دہی سے اس کی پَرورش کرتے ہیں، اگر تھوڑی سی بے توجہی ہو

www.dawateislami.net

جائے تو بچہ کئی بیماریوں کی زَد میں آسکتا ہے، اِسی طرح پودوں کا بھی مُعاملہ ہے کہ اگر اِن کی دُرُست اَنداز میں آبیاری نہ کی گئی اور انہیں ایسے ہی لگاکر چھوڑ دیا گیا تو یہ دَرخت بننے سے پہلے ہی مُرجھا جائیں گے۔ اَلبتہ جب یہ پودے تن آور دَرخت بن جائیں تو پھر انہیں خاص توجہ کی حاجت وضَرورت نہیں رہتی بلکہ دَرخت بن جانے کے بعد یہ ازخود باقی رہ سکتے ہیں۔ نیز پودے لگانے کے بعد ان کی صفائی ستھرائی اور کانٹ چھانٹ کا بھی خیال رکھنا ضَروری ہے تاکہ کسی کو بھی ان کی شاخوں اور ان سے جھڑنے والے پتوں وغیرہ سے اِیذا نہ ہو۔ اس میں شرعی طور پر بھی کئی احتیاطیں کرنا لازمی ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ کسی دوسرے کی ملکیت والی زمین میں مالِک کی اِجازت کے بغیر پودے نہ لگائے جائیں۔ پاکستان بھر میں بہت سے علاقے ایسے ہیں کہ جہاں خالی پلاٹ بہت بڑی تعداد میں مل جاتے ہیں اور وہ اکثر و بیشتر لوگوں کی ملکیت میں ہوتے ہیں لہٰذا اگر کسی ایسی جگہ پر کوئی پودا لگانا ہو تو پہلے اُس کے مالِک سے اِجازت لینا ضَروری ہے، کیونکہ دوسرے کی ملکیت میں بغیر اُس کی جازت کے تَصَرُّف کرنے کی شرعاً اِجازت نہیں ہے۔ کسی کی زمین خالی پڑی دیکھ کر اُس کا بَھلا کرتے ہوئے بغیر اُس کی اِجازت کے اس میں دَرخت نہ لگا دیا جائے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جس کو بَھلا سمجھا جا رہا ہے وہ بعد میں اُس کے لیے مصیبت کا باعث بن جائے مثلاً اگر کسی شخص نے اپنی زمین مکان تعمیر کرنے کے لیے خالی رکھی ہوئی ہے اور کوئی وہاں دَرخت لگا دے تو چار پانچ سال بعد جب وہ مکان تعمیر کرنے کے لیے وہاں پہنچے گا تو اُس کے لیے

www.dawateislami.net

ان دَرختوں کو اُکھیڑنا بہت بڑی مصیبت بن جائے گا کیونکہ اتنے عرصے میں دَرخت کی جڑیں دُور دُور تک زمین کی گہرائی میں جاچکی ہوتی ہیں۔یوں ہی وَقف کی جگہوں میں دَرخت اور پودے لگانے میں اِحتیاط کی حاجت ہے۔وَقف کی جگہوں میں سے ایک جگہ مسجد بھی ہے، اگر کسی نے مسجد بننے سے پہلے ہی مسجد کی جگہ میں دَرخت لگادیئے تو کوئی حَرج نہیں کہ وَقف ہونے سے پہلے لگائے گئے ہیں، اَلبتہ جب وہ جگہ مسجد کے لیے وَقف ہوچکی تو اب اُس میں دَرخت لگانا منع ہے۔ چھوٹی مساجد جہاں جگہ کی تنگی ہوتی ہے وہاں اِس طرح دَرخت لگانے کی اِجازت نہیں۔

درخت لگاتے وقت اچھی اچھی نیتیں بھی کی جاسکتی ہیں تاکہ دنیوی فوائد کے ساتھ ساتھ اُخروی فوائد بھی حاصل ہوں آیئے کچھ نیتیں بھی سنتے ہیں

درخت لگانے کی اچھی اچھی نیتیں

دَرخت لگانے کے لیے بہت سی اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں مثلاً دَرخت لگاکر آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کروں گا، کیونکہ دَرخت لگانا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے۔ ☆صَحابۂ کرام نے بھی دَرخت لگائے اور کھیتی باڑی کی لہٰذا شجرکاری کرکے ان کی ادا کو ادا کروں گا۔ ☆دَرخت لگاکر ماحولیاتی آلودگی کو کم کروں گا تاکہ مسلمانوں کے لیے راحت وسکون کا سامان ہو۔ ☆دَرخت لگاکر صَدَقہ کا ثواب کماؤں گا اس لیے کہ دَرخت آکسیجن پیدا کرتے ہیں جو اِنسانوں اور جانوروں کے لیے یکساں مُفید ہے۔ اِس کے علاوہ بھی حَسبِ حال مَزید اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں، آیئے اب

درخت لگانے کے کچھ سائنسی فوائد بھی سنتے ہیں

درخت لگانے کے سائنسی فوائد

سائنسی تحقیق کے مُطابق بھی درخت لگانے کے بڑے فَوائد ہیں۔ دَرخت اور پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے اور آکسیجن فَراہم کرتے ہیں۔ آکسیجن انسانی زندگی کے لیے اِنتہائی ضَروری ہے، اِس کے بغیر اِنسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اللہ پاک نے دَرختوں اور پودوں کو اِنسان کی خِدمت کے لیے لگایا ہوا ہے، یہ گندی ہوا لے کر اپنی پاکیزہ ہوا دیتے ہیں۔ دَرجہ حَرارت کو بڑھنے نہیں دیتے، درخت اور پودے فضائی آلودگی (یعنی دُھواں اور گردو غیرہ جو اُڑتی رہتی ہے اس) میں کمی کرتے ہیں، دَرخت اور پودوں کی کثرت سے ماحول ٹھنڈا اور خُوشگوار رہتا ہے، اس سے بجلی کی بھی بچت ہوتی ہے کیونکہ جو آلات گرمی دُور کرنے کے لیے اِستعمال ہوتے ہیں ان کی ضَرورت میں کمی آجاتی ہے یا بالکل ہی چھٹکارا مِل جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے وطنِ عزیز کو اِس طرح دَرختوں اور پودوں سے آراستہ کریں گے تو بجلی کی بھی بچت ہوگی۔

درخت لینڈ سلائڈنگ (یعنی مٹی یا چٹان کے تودے کا پھسل کر اونچی جگہ سے گرنے) کی روک تھام کا بھی باعث بنتے ہیں، کیونکہ دَرخت کی جڑیں زمین کی مٹی کو روک کر رکھتی ہیں، جس کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ یا لینڈ سلائڈنگ نہیں ہونے پاتی۔ یوں ہی دَرخت اور پودے ”گلوبل وارمنگ “میں بھی کمی کا سبب بنتے ہیں۔ عالَمی ماحول کے دَرجہ ٔحرات میں خطرناک حد تک اِضافہ ”گلوبلوارمنگ “ کہلاتا ہے، جس کی وُجوہات میں دَرختوں

www.dawateislami.net

کا کاٹنا، صنعتوں کا تیزی سے قیام میں لانا اور گاڑیوں کا بے تحاشا دُھواں شامل ہے۔ اگر دَرختوں کی حفاظت کی جائے بلکہ مزید دَرخت لگانے کا اِہتمام کیا جائے تو ان خطرناک نقصانات سے بچنے کا بھی سامان ہو سکتا ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ درخت لگانے کے زبردست سائنسی فوائد ہیں، یقینا شجر کاری ہر دور کے انسان کے لیے اہم رہی ہے اور رہے گی۔ جب پہلے زمانے میں انسان کے پاس گھر نہ تھا تو اس نے درخت کو اپنا بسیرا بنایا۔ جب وہ بھوکا ہوتا تھا تو درخت کے پھل ہی تھے جو اسے سہارا دیتے تھے۔ آج بھی انسان درخت سے بہت سے کام لے رہا ہے اور لیتا رہے گا۔ انسان لکڑیاں درخت سے ہی حاصل کرتا ہے گوند، شہد وغیرہ سب انسان نے درخت سے حاصل کیا۔ جس طرح انسان درخت سے کام لیتا ہے پرندے اور جانور بھی اس سے کام لیتے ہیں۔ تقریباً سارے پرندے درخت پر گھونسلہ بناتے ہیں۔ سبزی خور پرندے اپنی غذا بھی درخت سے ہی حاصل کرتے ہیں۔

اسی طرح درخت لگانے کے معاشی اور معاشرتی بھی بہترین فوائد ہیں آیئے وہ بھی سنتے ہیں:

درخت لگانے کے معاشی اور معاشرتی فوائد

درخت لگانے کے ذَریعے بہت سے مَعاشی اور مُعاشرتی فَوائد حاصِل ہوتے ہیں مثلاً دَرخت لکڑی کے حُصُول کا ذَریعہ ہیں اور لکڑی کا اِنسانی ضَروریات کو پوری کرنے

میں کلیدی کِردار ہے۔ فرنیچر، کھڑکیاں، دروازے اور مکان کی چھتیں وغیرہ بنانے کے لیے اب بھی زیادہ تر لکڑی کا ہی اِستعمال ہوتا ہے۔ بِلامُبالغہ لکڑی کی صنعت سے مُعاشرے کے ایک بہت بڑے طبقے کا روزگار وابستہ ہے۔ بالفرض اگر لکڑی دُنیا سے ختم ہو جائے تو اِنسانی زندگی بہت زیادہ متاثر ہو جائے کیونکہ اِنسان کو زندہ رہنے کے لیے کھانا چاہیے اور کھانا پکانے کے لیے آگ اور آگ جَلانے کے لیے لکڑی کا اِستعمال اب بھی ناگزیر ہے۔ ☆موجودہ دور میں کاغذ بھی اِنسانی زندگی کی بنیادی ضَرورت کا رُوپ دَھار چکا ہے۔ پرنٹنگ پریس، اسٹیشنری اور دِیگر کئی شعبے کاغذ کے بل بوتے پر ہی قائم ہیں۔ اگر دَرخت ختم ہو جائیں تو کاغذ سے وابستہ سارے شعبے بھی بند ہو جائیں اس لیے کہ کاغذ کا حُصُول دَرختوں کی ہی مَرہونِ منّت ہے۔ ☆اِنسانی صحت کے لیے پھلوں اور میوہ جات کی اَہمیت کا بھی کوئی سمجھ بوجھ رکھنے والا اِنکار نہیں کر سکتا اور یہ دَرخت ہی ہیں جو اِنسان کو اَنواع واَقسام کے پھل اور میوے مہیا کرتے ہیں بلکہ کئی پرندے اور جانور بھی ان پھلوں کو کھا کر ہی جیتے ہیں۔ اس کے علاوہ مُعاشرے میں بہت سے اَفراد کی معیشت باغبانی اور پھل فروشی سے جڑی ہوئی ہے۔ ☆بیماری سے محفوظ رہنے یا بیماری سے جان چھڑانے کے لیے جڑی بوٹیوں کا اِستعمال اِنسانی تاریخ کا حصّہ ہے اور یہ بات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں کہ جڑی بوٹیاں دَرختوں اور پودوں سے ہی حاصِل کی جاتی ہیں۔ یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجیے کہ جو دَوا دَرخت یا پودے کی جڑ سے حاصِل ہو اُسے ”جڑی“ اور جو اوپر اُگی ہو اُسے ”بوٹی“ کہتے ہیں۔ ☆مِسواک کرنا

www.dawateislami.net

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میٹھی میٹھی سُنَّت ہے، اِس سُنَّت کی اَدائیگی کے لیے بھی شجر کاری کرنی ہو گی کیونکہ مِسواک دَرختوں سے ہی حاصِل ہوتی ہے۔

☆قحط سالی یعنی بارشوں کا بند ہو جانا اِنسانوں کے ساتھ ساتھ پرندوں، جانوروں اور حشراتُ الارض کی سانسوں کی ڈوری ٹوٹنے کا بھی پیغام ہے۔ بارش ہوتی ہے تو اَناج اور سبزہ اُگتا ہے اور جاندار اپنی اپنی غذائیں کھا کر زندگی کی شمع روشن رکھتے ہیں۔ تو ان بارشوں کو بَرسانے میں بھی دَرختوں کا کِردار ہے اس لیے کہ دَرخت اپنی جڑوں میں جَذب شُدہ پانی کو ہوا میں خارِج کرتے ہیں جس سے فضا میں نَمی پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہ نَمی بادل بناتی ہے اور وہ بادل رِم جھم رِم جھم بَرسنا شروع ہو جاتے ہیں۔ زمین زَرخیز ہو کر اَناج، پھل اور سبزیاں اُگاتی ہے۔ دَرخت اپنی جڑوں میں پانی محفوظ کر لیتے ہیں اور پھر قحط سالی کے اَیّام میں زمین کو پانی فَراہم کر کے بنجر ہونے سے بچاتے ہیں۔ اگر دَرخت نہ ہوں تو بارشیں بھی نہ ہوں لہٰذا زندہ رہنے کے لیے شجر کاری ضَروری ہے۔

☆شور شرابا اِنسان کے لیے بے سکونی اور ذہنی تناؤ کا سبب بنتا ہے۔ نئی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دَرخت شور شرابے کو اپنے اَندر جَذب کر کے پُرسکون ماحول فَراہم کرتے ہیں، اِسی بِنا پر انڈسٹریل ذون یعنی جہاں بہت ساری فیکٹریاں ہوں اس علاقے میں زیادہ سے زیادہ دَرخت لگائے جاتے ہیں تاکہ شور شرابا کم کر کے ماحول پُرسکون بنایا جاسکے۔ ☆کپڑا اِنسان کی بنیادی ضَرورت ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا بھی اِنتہائی دُشوار ہے۔ لاکھوں لاکھ اِنسانوں کا روزگار کپڑے کی صنعت سے جڑا ہوا

www.dawateislami.net

ہے۔ ہماری اس ضَرورت کو پورا کرنے کا سہرا ابھی دَرختوں کے سر ہے اس لیے کہ کپڑا کپاس کے پودے سے حاصِل ہوتا ہے۔ ☆ماہرین کے مُطابق دَرختوں کے دَرمیان رہنے والے اِنسان کی تخلیقی صَلاحیتوں میں اِضافہ ہوتا ہے۔ اِسی بِنا پر شہری علاقوں میں قائم تعلیمی اِداروں کے گرد زیادہ سے زیادہ دَرخت لگائے جاتے ہیں تاکہ طلبا کی تخلیقی صَلاحیتوں میں خوب اِضافہ ہو۔ بہر حال دَرختوں کے بہت سے فَوائد ہیں جنہیں پانے کے لیے خوب خوب دَرخت لگانے کی حاجت وضَرورت ہے۔ بعض لوگوں کے لئے درخت لگانا ممکن نہیں ہوتا تو وہ کیا کریں آیئے ان کے متعلق سنتے ہیں:

درخت لگانا ممکن نہ ہو تو؟

جن کے لیے دَرخت لگانا ممکن نہ ہو مثلاً وہ فلیٹ وغیرہ میں رہتے ہوں یا ان کے گھر میں دَرخت لگانے کی گنجائش نہ ہو تو وہ گملوں میں چھوٹے چھوٹے پودے لگادیں کہ یہ جگہ بھی کم گھیرتے ہیں اور آسانی سے لگائے بھی جاسکتے ہیں۔ گھروں میں گملے لگانے والے اسلامی بھائی اِس بات کا خاص خیال رکھیں کہ گملوں میں ڈالی جانے والی کھاد میں گائے وغیرہ کا گوبر شامل ہوتا ہے جو ناپاک ہے اور یہ گوبر ساری کھاد کو بھی ناپاک کر دیتا ہے نیز اس گوبر کے مٹی ہو جانے سے پہلے جو پانی اس میں ڈالا جاتا ہے وہ بھی ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس پانی کے باہر نکلنے کے لیے گملوں کے نیچے سوراخ ہوتا ہے تو جب تک گملوں کی کھاد پوری طرح مٹی نہیں ہو جاتی اس میں سے نکلنے والا پانی نجس ہو گا اس سے اپنے بدن اور کپڑوں کو بچانا ضَروری ہے۔ جن کے لیے ممکن ہو وہ گملوں

www.dawateislami.net

میں گوبر والی کھاد نہ ڈالیں بلکہ باغبان سے مشورہ کر کے مٹی والی کھاد جس میں مخصوص کیمیکل ملا ہوتا ہے وہ ڈالیں تا کہ ناپاکی کا خطرہ ہی نہ رہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام اسلامی سال کا وہ بارھواں مہینا ہے جو حُرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ حُرمت یعنی احترام والے مہینے چار ہیں: (1) ذُوالْقَعْدَۃِ الْحَرَام (2) ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام (3) مُحَرَّمُ الْحَرَام اور (4) رَجَبُ الْمُرَجَّب۔ ان میں سے افضل ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام ہے بالخصوص اس کے پہلے دس دن اور راتوں کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں۔ قرآنِ کریم نے بھی اس مہینے کی پہلی دس راتوں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُورۂ فَجر کی آیت نمبر 1 اور 2 میں ارشادِ باری ہے:

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ ترجَمۂ کنز العرفان: صبح کی قسم اور دس راتوں کی۔ (پارہ ۳۰، الفجر: ۱، ۲)

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے مروی ہے کہ ان دس راتوں سے مراد ذُوالْحِجَّہ کی پہلی دس راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ حج کے اعمال میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے۔ (خازن، الفجر، تحت الآیۃ: ۲، ۴/۱۰۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ احادیثِ مبارکہ میں بھی مختلف مقامات پر ان دس دنوں اور راتوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے 5 فرامینِ مصطفٰے سنتے ہیں، چنانچہ

ذوالحجۃ کے پہلے دس دنوں کے فضائل پر مشتمل 5 روایات

(1) **ارشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک کوئی بھی دن عشرۂ ذُوالْحِجَّہ سے زیادہ نہ

عظیم ہے اور نہ ان دنوں سے بڑھ کر کسی دن کا نیک عمل اسے محبوب ہے، لہٰذا ان دنوں میں تہلیل(یعنی لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ)، تکبیر (یعنی اَللہُ اَکْبَر)اور تحمید(یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کی کثرت کرو۔(مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۳۶۵/۲، حدیث:۵۴۴۷)

(2)ارشاد فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک عشرۂ ذُوالْحِجَّہ کے دنوں سے افضل کوئی دن نہیں۔(ابن حبان، کتاب الحج، باب الوقوف بعرفۃ...الخ، ذکر رجاء العتق من النار...الخ، ۶۲/۶، حدیث:۳۸۴۲)

(3)ارشاد فرمایا: جن دنوں میں اللہ پاک کی عبادت کی جاتی ہے، ان میں سے کوئی دن ذُوالْحِجَّہ کے دس دنوں سے زیادہ پسندیدہ نہیں، ان میں سے(دس ذُوالْحِجَّہ کے علاوہ)ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور (دس ذُوالْحِجَّہ سمیت)ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔(ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر، ۱۹۲/۲، حدیث:۷۵۸)

(4)ارشاد فرمایا: اللہ کریم کے نزدیک حج کے ان دس دنوں سے افضل اور پسندیدہ کوئی دن نہیں لہٰذا ان دنوں میں سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور اَللہُ اَکْبَرُ کی کثرت کیا کرو۔ ایک روایت میں ہے کہ ان دنوں میں سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور ذِکْرُاللہ کی کثرت کیا کرو اور ان میں سے ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ان دنوں میں عمل کو 700 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔(شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل تخصیص ایام العشر...الخ، ۳۵۶/۳، رقم:۳۷۵۸)

(5)ارشاد فرمایا: حج کے دس دنوں میں کیا گیا عمل اللہ پاک کو بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا،

یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا راہِ خدا میں لڑنا بھی؟ ارشاد فرمایا: ہاں! راہِ خدا میں لڑنا بھی، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلے اور ان دونوں میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے۔ (بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل ... الخ، ۱/۳۳۳، حدیث: ۹۶۹)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجّہ کے ان 10 دنوں میں جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔ ان ایام کی آمد ہوتے ہی **سُنَّتِ ابراہیمی** کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہر سال لاکھوں لاکھ مُسلمان اس ماہِ مُقدَّس میں اللہ پاک کے حکم کی بجا آوری، **سُنتِ ابراہیمی** اور **سُنَّتِ مصطفیٰ** کی ادائی کے لئے کمربستہ دِکھائی دیتے ہیں۔ لہٰذا جو مسلمان قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ وہ رِضائے اِلٰہی کے حُصُول اور سُنَّتِ ابراہیمی کی اَدائیگی کی نِیَّت سے اس مہینے میں مالِ حلال سے قُربانی کا فریضہ سَر اَنجام دے، کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے، چنانچہ پارہ 30 سُوْرۂ کوثر کی آیت نمبر 2 میں ارشادِ باری ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ تَرجَمۂ کنزالعرفان: تو تم اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (پ ۳۰، الکوثر، ۲)

مشہور مفسرِ قرآن امام فخرُ الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: حنفی علمائے کرام نے اس آیت سے یہ اِسْتِدلال فرمایا کہ **قُربانی واجب** ہے۔

(تفسیر کبیر، ۱۱/۳۱۸)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارکہ قربانی کے **فَضائل وَمَسائل** سے مالامال ہیں۔ آیئے! قُربانی کے فضائل پر مُشتمل چار (4) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں، چنانچہ

ارشاد فرمایا: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔ (تِرمِذی، کتاب الاضاحی ، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۱۶۲/۳، حدیث:۱۴۹۸)

ارشاد فرمایا: جس نے خُوش دِلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی ،تووہ دوزخ کی آگ سے آڑ ہو جائے گی۔(معجم کبیر،حسن بن حسن بن علی عن ابیہ ، ۸۴/۳، حدیث :۲۷۳۶)

اپنی پیاری شہزادی،خاتونِ جنّت سے پیارے آقا،حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **ارشادفرمایا:** اے فاطِمہ ! اپنی قربانی کے پاس مَوْجُود رہو کیونکہ اِس کے خُون کا پہلا قطرہ گِرے گا تمہارے سارے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(سنن کبری لِلْبَیْہَقِی،کتاب الضحایا، باب مایستحب للمرء...الخ، ۴۷۶/۹،حدیث: ۱۹۱۶۱)

ارشاد فرمایا: انسان قربانی کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ پاک کو خُون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قِیامت میں اپنے سِینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خُون زمین پر گِرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں قَبول ہو جاتا ہے۔ لِہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔(تِرمِذی،کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة،۱۶۲/۳ حدیث:۱۴۹۸)

حضرت علّامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہ فرماتے ہیں: قربانی، اپنے کرنے والے کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا پلڑا بھاری

www.dawateislami.net

ہو گا۔(اشعۃ اللّمعات، ۱/ ۶۵۴)

حضرت سَیِّدُنا علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر اس کے لئے سُواری بنے گی جس کے ذَرِیعے یہ شخص بآسانی پُل صِراط سے گُزرے گا اور اُس (جانور) کا ہر عُضو مالِک (یعنی قُربانی پیش کرنے والے) کے ہر عُضْو (کیلئے دوزخ سے آزادی) کا فِدیہ بنے گا۔(مِرْقاۃُ الْمَفاتِیح، ۳/ ۵۷۴، تحت الحدیث: ۱۴۷۰، مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۷۵)

دے نزع و قبر و حشر میں ہر جا اماں، اور دوزخ کی آگ سے بچا یاربِّ مصطفٰے

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۱۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حدیثِ پاک کے بارے میں مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حدیثِ پاک کے بارے میں چند مَدَنی پھول سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحَظَہ کیجئے:(1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے بارے میں چالیس (40) حدیثیں یاد کرکے میری اُمّت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قِیامت کے دن) اُس کو اِس شان کے ساتھ اُٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا، میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا اور اُس کے لئے گواہی دوں گا۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/ ۶۸، حدیث: ۲۵۸) (2) فرمایا: اللہ پاک اُس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔(تِرمِذی، ۴/ ۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵) ☆اسلام میں

کلامُ اللہ(یعنی قرآنِ کریم) کے بعد کلامِ رسولِ اللہ(یعنی احادیثِ مبارکہ)کا درجہ ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲)

﴿اعلان:﴾

حدیث پاک کے بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات)اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخۡص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سَتّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصۡطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصل کرلی۔ (4)

---

1 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ،سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 08 جولائی 2021ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

حدیث پاک کے بقیہ مدنی پھول

☆ ہر انسان پر حُضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اِطاعت فَرض ہے اور یہ اِطاعت بغیر حدیث و سُنّت جانے ناممکن ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۹) ☆ اَحادیث سے اِنکار کے بعد قرآن پر اِیمان کا دعویٰ باطِلِ محض ہے۔ (نزہۃ القاری، ۱/۳۶) ☆ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارَکہ ہے، اُس وَقْت تک بَیان نہ کریں۔ (فیضانِ فاروق اعظم، ۲/۴۵۱) ☆ آقا عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی عِلْم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اُسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ (ترمذی، کتاب تفسیر القرآن عن رسول اللہ، باب ماجاء فی الذی۔۔۔الخ، ۴/۴۳۹، حدیث: ۲۹۶۰) ☆ ایس ایم ایس (SMS) کے ذریعے بغیر حوالے کے کوئی بھی حدیث آگے نہ بھیجیں جب تک

کسی سُنّی درست عقیدے والے مفتی صاحب یا کسی سُنّی عالمِ دین سے تصدیق نہ کروالیں۔

(فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۴۴۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ مدینہ منورہ میں شہادت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"مدینہ منورہ میں شہادت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(بخاری، ۱/ ۶۲۲، حدیث: ۱۸۹۰ ماخوذاً)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی راہ میں شہادت اور اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہر میں موت عطا فرما۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ

عَنْھا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یاصِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مَدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں

www.dawateislami.net

سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟

www.dawateislami.net

(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net